© rasailojaraid.com

قابل اساتذہ ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ یونیورسٹی کا ماحول اور یہاں کے اساتذہ کی مصروفیتیں کچھ اس قسم کی ہیں کہ ان حضرات کے علمی اور ذہنی کمالات صرف درس و تدریس تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ تصنیف و تالیف اور علمی تحقیق و تدقیق کے میدان میں یہ بہت کم نظر آتے ہیں۔ غالباً اسی صورتِ حال کو دیکھ کر اب بعض اربابِ ہمت نے علیگڑھ میں ایک "مجلس مصنفین" کی داغ بیل ڈالی ہے۔ جس کا مقصد "علوم و فنونِ مشرقیہ کو رواج دینا اور تصانیف و تراجم کے ذریعہ زبانِ اردو کی حفاظت کرنا اور ترقی دینا" ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مختلف علوم و فنون کے مصنفوں، اساتذہ اور مضمون نگاروں کو ہفتہ وار کسی ایک جگہ مجتمع ہو کر اپنے مقالات کے پڑھنے۔ اور مختلف علمی مسائل پر گفتگو کرنے کی دعوت دی جائیگی۔ اس انجمن نے ایک سہ ماہی رسالہ بھی اپنے آرگن کی حیثیت سے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ چنانچہ زیرِ تبصرہ پرچہ اسی رسالے کا پہلا نمبر ہے۔ اس نمبر میں پہلے "اثرات" کے زیرِ عنوان جناب مرتب نے مجلس کا تعارف کرایا ہے اور اس کے مختلف اجلاسوں کی کارروائی لکھی ہے۔ اس کے بعد ارکان، اور عہدہ داران مجلس کے ناموں کی فہرست ہے۔ ارکان کی فہرست میں مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ کچھ باہر کے اربابِ قلم کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ پھر مضامین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جس میں آٹھ مقالات شامل ہیں۔ مضامین سب کے سب بلند پایہ، پر از معلومات اور تحقیقی ہیں، خصوصاً "نواب دوندے خاں" سید الطاف علی صاحب "مولانا فضل حق و عبدالحق خیر آبادی" مفتی انتظام اللہ صاحب اکبر آبادی "حقیقت موت" مولانا محمد امین حزیں سیالکوٹی "مصر قدیم کی پہلی شہنشاہی" مولانا طفیل احمد صاحب (علیگ) "کیا موجودہ تصوف خالص اسلامی ہے" پروفیسر مولوی ضیاء احمد صاحب بدایونی۔ توجہ اور غور سے پڑھنے کے لائق ہیں۔ آخر میں دو نظمیں ہیں ہم ارکان مجلس کو ان کے اس اقدام پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کی کوششوں کے لئے زیادہ سے زیادہ بارآور ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

غزائیات | مرتبہ حکیم حافظ محمد سعید صاحب دہلوی تقطیع کلاں ضخامت علاوہ فہرست کے ۱۶۴ صفحات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸ ر پتہ :- ہمدرد منزل لال کنواں دہلی ۔

امسال بھی روایات ماضی کے مطابق دہلی کے مشہور و وقیع طبی رسالہ "ہمدردِ صحت" کا خاص نمبر "غذائیت" کے نام سے اسی روایتی تزک و احتشام اور خاص اہتمام و انتظام سے شائع ہوا ہے ۔ قدیم زمانہ کی تہذیبوں اور تمدنوں میں کیا کیا غذائیں تھیں ان میں عہد بعہد کیا ترقی ہوئی، غذا کا مقصد، غذا کے اجزا ترکیبی نفع وضرر کے اعتبار سے غذاؤں میں باہمی فرق، غذا کے انواع و اقسام ۔ مشاہیر عالم کی غذائیں، عمر کی مختلف منزلوں کی مختلف غذائیں ۔ پھر غذاؤں کے ساتھ مشروبات کا تعلق اور ان کا باہمی اثر، غذا کے کھانے اور پکانے کے اصول اور ان کے متعلق ہدایات، غذا کو ہضم کرنے کے لئے ہدایات ۔ علاج بالغذا ۔ غذا میں جنگ اور امن کا اثر ۔ غذا اور دوا وغیرہ وغیرہ ۔ غرض یہ ہے کہ غذا کی نسبت بحث وتحقیق کا کوئی ایک گوشہ بھی ایسا نہیں ہے جس کا تحقیقی اور پُر از معلومات تذکرہ اس نمبر میں نہ ہو ۔ آخر میں خشک اور ٹھوس مضامین کی خشکی کو دور کرنے کے لئے "ادبیات غذا" کے زیر عنوان چند نظمیں اور افسانے ہیں جو کسی نہ کسی حیثیت سے غذا سے ہی متعلق ہیں ۔ یہ حقیقت ہے کہ غذا سے متعلق اتنی محققانہ اور جامع طبی، تاریخی، مذہبی اور اقتصادی و معاشرتی معلومات کسی ایک جگہ جمع نہیں ملسکتیں ۔ پھر اس گرانی کے زمانہ میں اتنے ضخیم نمبر کو صرف ۸ ر میں فروخت کرنا بڑی ہمت اور خدمتِ خلق کا کام ہے ۔ ہندوستان میں غذا کا مسئلہ بڑی اہمیت رکھتا ہے ۔ ہر تعلیم یافتہ ہندوستانی کو اس نمبر کا خاص توجہ اور غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے ۔

عالمگیر سالانہ نمبر | تقطیع بڑی ضخامت ۴۱۹ صفحات کتابت اور طباعت عمدہ قیمت ۲ ار پتہ دفتر رسالہ "عالمگیر" لاہور

یہ لاہور کے مشہور رسالہ عالمگیر کا خاص نمبر ہے ۔ جس میں سنجیدہ اور دلچسپ افسانوں کے علاوہ قابل قدر علمی، تاریخی اور ادبی مقالات ومضامین بھی شریک اشاعت ہیں ۔ حصۂ منظومات میں جو نظمیں اور غزلیں شامل ہیں ان کا معیار بھی خاصہ بلند ہے ۔ علمی اور ادبی تنوعات کے اس ضخیم مجموعہ کے لئے بارہ آنے کی قیمت اور وہ بھی اس گرانی کے زمانہ میں واقعی کم ہے ۔

© rasailojaraid.com